YOUTH
PARLIAMENT
PAKISTAN

چھٹی یوتھ پارلیمنٹ

22 جنوری 2015ء (جمعرات) کو صبح 9 بجے یوتھ پارلیمنٹ آف پاکستان کے ہونے والے اجلاس کے لیے آرڈر آف ڈے۔

1۔ تلاوت قرآن پاک

2۔ جناب علی شان (وائی پی 13۔ کے پی 01) جناب سہیل پروانی (وائی پی 59۔ سندھ 12) جناب دریا خان پہوڑ (وائی پی 51 سندھ 04) اور جناب احتشام الحق (وائی پی 15۔ کے پی 03) درج ذیل قرارداد پیش کریں گے۔

ایوان کی رائے ہے کہ حکومت پاکستان کو ملک میں ملازمتوں کے نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے کاروباری اداروں کے فروغ کے لیے تربیتی مراکز قائم کرنے چاہیئں۔

3۔ جناب ایاز احمد ترین (وائی پی 49 سندھ 02) قرارداد پیش کرین گے

اس ایوان کی رائے ہے کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کو سیکولر سٹیٹ قرار دیے جانے کا اعلان کرنا چاہیے کیونکہ مذہب عوام کے لیے ہوتا ہے نہ کہ ریاست کے لیے۔

4۔ جناب دریا خان پہوڑ (وائی پی 51۔ سندھ 04) اور جناب علی شان خان وائی پی 13۔ خیبر پختونخواہ 01) درج ذیل قرارداد پیش کریں گے۔

اس ایوان کی رائے ہے کہ تعلیمی نصاب کا قرآن اور سنت کی روشنی میں مکمل طور پر جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ مزید برآں یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ ہمارے نصاب کو سائنس اور ٹیکنالوجی کے جدید دور کے برابر لایا جائے تاکہ ترقی یافتہ دنیا کے ساتھ مقابلہ کیا جا سکے۔

5۔ جناب نوید الرحمٰن انور (وائی پی 18۔ کے پی 06) احتشام الحق (وائی پی 15 کے پی 03) اور ابراہیم خان وائی پی 17 کے پی 05) درج ذیل قرارداد پیش کریں گے)۔

اس ایوان کی رائے کہ حالیہ حالات کے باعث اسلام کی حقیقی تصویر کی غلط طور پر تشریح کی جا رہی ہے اور سچے علماء دین اور اداروں کی مباحثوں میں تذلیل کی جا رہی ہے وہ ان لوگوں سے منسوب کیے جا رہے ہیں جو کہ شدت پسندی کے لیے مذہب کا نام استعمال کر

رہے ہیں اس ایوان کو اس ضمن میں درست اور غلط کے مابین تمیز کا تعین کرنے کی ضرورت ہے۔

6۔ ارشاد احمد۔(وائی پی 53۔سندھ 06) درج ذیل قرارداد لائیں گے۔

اس ایوان کی رائے ہے کہ آرمی پبلک سکول پشاور کے طلباء کی صدمہ کے بعد نفسیاتی طور پر بحالی کی جائے۔

7۔ جناب عصمت اللہ عاصمی (وائی پی 04۔بلوچستان 02) جناب جہانزیب بلوچ (وائی پی 65 بلوچستان 03) جناب ارشاد احمد (وائی پی 53 سندھ 06) اور جناب عجب خان (وائی پی 03۔بلوچستان 01) قرارداد پیش کریں گے اس ایوان کی رائے ہے کہ حکومت پاکستان کو پاکستان میں 7 ویں مردم شماری کروانی چاہیئے تاکہ ریاست آئندہ مسائل بشمول انتخابی اصلاحات اور تیزی سے بڑھتی آبادی سے نمٹنے کی بہتر طور پر تیاری کر سکے۔

8۔ جناب شہزاد الٰہی (وائی پی 56۔سندھ 09) جناب دریا خان پہوڑ (وائی پی 51۔سندھ 04) یہ قرارداد لائیں گے۔

اس ایوان کی رائے ہے کہ وفاقی حکومت کو فاٹا میں اقتصادی اور سیاسی خلاء کو پر کرنے کے لیے اقدامات کرنے چاہیئیں اور خاص طور پر شمالی وزیرستان میں اے ایس اے پی کی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔

فوری اقدام کے طور پر اس علاقہ سے نوجوان کی مسلح افواج اور پولیس میں شمولیت میں اضافہ کیا جائے اور سیاسی نمائندگی میں کمی کو پورا کرنے کے لیے فاٹا کی نشیستں بڑھا دی جائیں۔مزید برآں پاک فوج کو انسداد منشیات فورس کے ساتھ ملکر کام کرنا چاہیے تاکہ اس علاقہ میں منشیات کی کاشت اور تجارت کو ختم کیا جا سکے۔کیونکہ یہ دہشت گردوں کے لیے آمدنی کا بڑا اہم ذریعہ ہے۔

9۔ **پرائیویٹ ممبرز بل**

محترمہ ماریہ ملک (وائی پی 35 پنجاب 16 اور سید تصویر کاظمی (وائی پی 10۔گلگت بلتستان 02) گلگت بلتستان کی آئینی حیثیت بارے پرائیویٹ ممبرز بل پیش کریں گے۔

پالیسی بیان

سید محمد عبداللہ (وائی پی 07 فاٹا 01) اور جناب ذیشان احمد (وائی پی 08 فاٹا 02) فاٹا اصلاحات بارے پالیسی رپورٹ پیش کریں گے۔